© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ — مدیر کے قلم سے

روس کے ایک عظیم مجاہد
امام شامل ؒ

تصنیف — جناب محمد حامد
صفحات — ۲۱۲
کتابت و طباعت — معیاری
قیمت مجلد — -/۵۰ روپے
ملنے کا پتہ — الفلاح پبلشرز، پوسٹ بکس ۲۱۲ راولپنڈی
۲۱- فرسٹ فلور مال پلازہ دی مال
راولپنڈی صدر

ہماری روایتی کہانیوں میں "کوہ قاف" کا ذکر مہم جوئی اور تجسس خیزی کے طور پر کیا جاتا ہے اور بحیرہ اسود اور بحیرۂ کیسپین کے درمیان شمال مغرب سے جنوب مشرق تک پھیلے ہوئے پہاڑوں کی یہ سرزمین جو قفقاز اور کاکیشیا کے نام سے بھی متعارف ہے فی الواقع مہم جو اور [illegible] لوگوں کا علاقہ ہے۔

روسی استعمار کی توسیع پسندی اور ہوس ملک گیری نے جب اپنے اردگرد کی اقوام پر جبر و تسلط کے پنجے گاڑے تو قفقاز یا کوہ قاف کا یہ علاقہ بھی اس کی زد میں آیا اور اس خطہ کے غیور مسلمانوں نے "امام شامل ؒ" کی قیادت میں روسی توسیع پسندی کا آخر دم تک مقابلہ کر کے معرکہ ہائے حریت و استقلال کی عظیم تاریخ میں ایک روشن اور قابل تقلید باب کا اضافہ کیا۔

"امام شامل" بنیادی طور پر نقشبندی سلسلہ کے ایک روحانی رہنما تھے لیکن جیسا کہ تاریخ شاہد ہے کہ صوفیائے کرام ؒ کی یہ خانقاہیں ہر دور میں دعوت و تبلیغ اور اصلاح و ارشاد کا مرکز ہونے کے ساتھ ساتھ دینی حمیت و غیرت کے سرچشمے اور حریت و جہاد کی تربیت گاہیں بھی رہی ہیں۔ امام شامل ؒ نے اپنے علاقہ میں روسی افواج کے تسلط کے ساتھ ہی حریت و استقلال کا پرچم بلند کیا اور جہاد کے معرکے بپا کر کے ایک طویل عرصہ تک اس خطہ کو روسی استعمار کے مکمل قبضہ سے بچائے رکھا۔ گذشتہ صدی کے دوسرے ربع کے آغاز سے ساتویں عشرہ کے اختتام تک روسی افواج کے خلاف امام شامل ؒ کی یہ گوریلا جنگ زار روس کی فوجوں کے لیے کس قدر تباہ کن ثابت ہوئی اس کا اندازہ ایک روسی جنرل ویلیمنوف کے اس تبصرہ سے لگایا جا سکتا ہے کہ:

"ان مہمات میں روس کی فوجوں کا جو جانی نقصان ہوا اور جتنا عظیم لشکر ان کارروائیوں میں تہ و بالا ہو کر رہ گیا اس کی مدد سے ہم جاپان سے لے کر ترکی تک علاقہ فتح کر سکتے تھے۔"

اس امر کی ضرورت تھی کہ نئی نسل کو تاریخ اسلام کے اس عظیم مجاہد کی جدوجہد اور قربانیوں سے متعارف کرایا جائے۔ جناب (ریٹائرڈ میجر) محمد حامد تبریک و تشکر کے مستحق ہیں کہ انہوں نے زیر نظر کتاب کی صورت میں اس اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ یہ کتاب جو امام شامل ؒ اور ان کی جدوجہد کے بارے میں ایک مستند اور جامع تاریخ کی حیثیت رکھتی ہے، اردو کے علاوہ انگریزی، عربی اور سندھی زبانوں میں بھی چھپ چکی ہے اور اس پر ریٹائرڈ میجر جنرل جناب فضل مقیم خان کے دیباچہ اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کے پیش لفظ سے کتاب کی اہمیت دو چند ہو گئی ہے۔

"سعدیات"
مختصر انتخاب کلام سعدی ؒ

انتخاب و ترتیب — مولانا صوفی عبدالحمید سواتی
صفحات — [illegible]
کتابت و طباعت — عمدہ

© rasailojaraid.com